السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی چیز یا جگہ سے نجاست دھونے کے بعد بعض فقہاء اسے سات بار مزید دھونا ضروری قرار دیتے ہیں۔ نجاست دھونے کے بعد کتنی بار مزید دھونا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ازالہ نجاست کے لیے ماسوائے کتے کے شرع میں کوئی عدد معین نہیں۔ مقصود صفائی ہے۔ جب وہ حاصل ہو جائے تو درست ہے۔ ''مسند احمد'' میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی روایت میں ہے:

(اَلغَسلُ مِنَ البَولِ مَرَّةً۔ وَالغَسلُ مِنَ الاَنَابَةِ مَرَّةً' (الفتح الربانی: ۲ /۱۹۸'

ابوداؤد (بَابُ فِي الغُسلِ مِنَ الجَنَابَةِ) کے مطابق اور بدوی کے پیشاب پر آپﷺ نے جو ڈول بہانے کا حکم دیا، کسی عدد کا ذکر نہیں کیا۔ جن فقہاء نے سات کا عدد ضروری قرار دیا ہے۔ انہوں نے ''ولوغ کلب'' (کتے کے منہ ڈالنے) پر قیاس کیا ہے اور اس سلسلہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ایک روایت بھی ہے، جو المغنی (۱ /۷۵) میں بیان ہوئی ہے۔ لیکن راجح مسلک پہلا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارة : صفحہ :88

محدث فتویٰ